وہ بہت اُداس تھا۔ اُس سے کوئی دوستی نہیں کرتا تھا۔ جنگل کے سب جانور اُسے دیکھتے ہی اِدھر اُدھر ہو جاتے ۔ اُس کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ سارے جانور اُس سے کیوں کتراتے ہیں؟ وہ کیا کرے اور کس سے پوچھے؟

بھالُو سے پوچھتا ہوں۔ اُس نے سوچا

"بھالُو بھائی !

جنگل کا ہوں میں ہاتھی   پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی"

بھالُو نے سر اُٹھایا اور اپنی بھاری آواز میں بولا،

"چلا جا چلا جا.. ... . تُو ندی چلا جا

تُو دریا چلا جا.. ... . سمندر چلا جا"

ہاتھی مایوس ہو کر وہاں سے چل دیا۔

ہاتھی بندریا سے بولا، ”بندریا بہن!
جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی“
بندریا نے سر کو کھُجایا اور بولی،
”چلا جا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ تُو ندی چلا جا
تُو دریا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ سمندر چلا جا“
ہاتھی کا منھ لٹک گیا اور وہ سر جھکائے وہاں سے بھی چل دیا۔

ہاتھی کو سامنے سے لومڑی آتی دِکھائی دی۔ دل میں آس پیدا ہوئی شاید یہ مجھے بتا دے ۔ آگے بڑھا تاکہ اپنی پریشانی اُس سے بیان کرسکے لیکن یہ کیا؟ قریب پہنچا تو لومڑی ہاتھ کے اشارے سے روک کر بتانے لگی،

"چلا جا چلا جا.. ... . تُو ندی چلا جا
تُو دریا چلا جا.. ... . سمندر چلا جا"

اب تو ہاتھی کی پریشانی اور بڑھی اور سوچنے لگا کہ کس دوست سے بات کرے؟ اتنے میں اُس کی نظر خرگوش پر پڑی۔ اُونچی آواز میں بولا، "خرگوش میاں سُنو!

جنگل کا ہوں میں ہاتھی پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی"

خرگوش قریب آیا اور منہ پھیر کر دوڑتا ہوا بولا،

"چلا جا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ تُو ندی چلا جا

تُو دریا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ سمندر چلا جا"

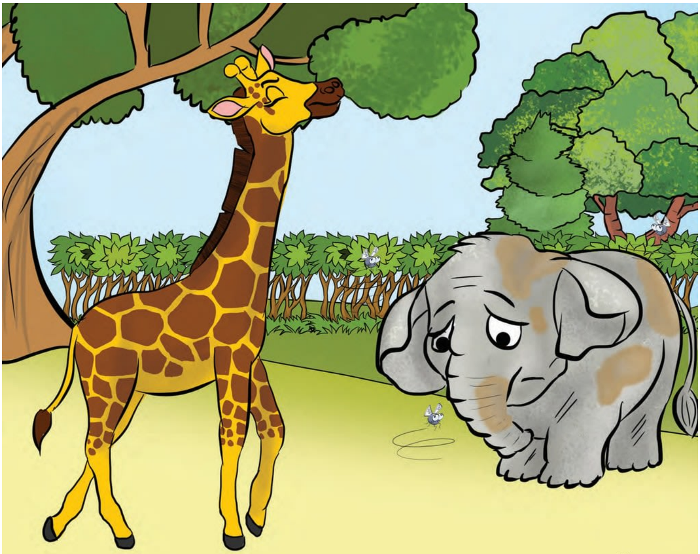

ہاتھی کو خرگوش کے رویّے پر حیرت ہوئی۔ آگے بڑھا تو زرافے کو درخت کی شاخ سے پتّے توڑتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوا اور بولا، "دیکھو نا زرافہ بھائی!

جنگل کا ہوں میں ہاتھی   پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی"

زرافہ افسوس میں سر ہلاتے ہوئے بولا،

"چلا جا چلا جا۔۔ ... . تُو ندی چلا جا

تُو دریا چلا جا۔۔ ... . سمندر چلا جا"

ہاتھی زیبرا کو سامنے سے آتا ہوا دیکھ کر خوش ہوا اور اُسے روک کر پوچھا، "دوست سب مجھے ندی اور سمندر جانے کا کہہ رہے ہیں۔ میں سخت پریشان ہو گیا ہوں۔"

زیبرا ہاتھی کو ندی کا راستہ دکھاتے ہوئے بولا،

"چلا جا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ تُو ندی چلا جا

تُو دریا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ سمندر چلا جا"

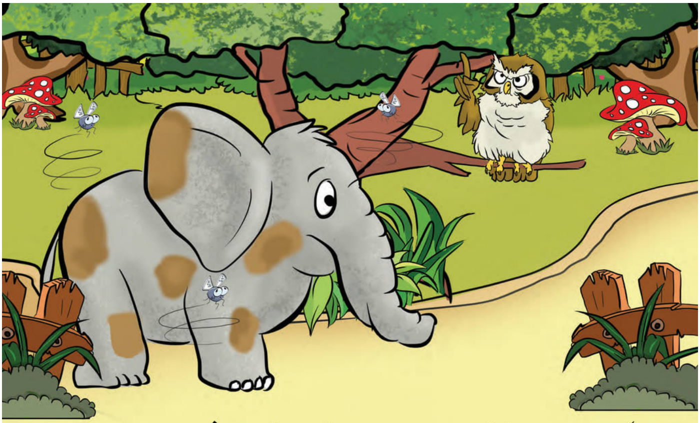

جنگل کے بیچ پہنچ کر اُس نے سکون کی سانس لی تو اچانک ایک درخت سے اُلّو کی آواز آئی، "کیا ہوا ہاتھی میاں! اُداس کیوں ہو؟"

ہاتھی بولا،

"جنگل کا ہوں میں ہاتھی   پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی"

اُلّو ایک دم بولا،

"چلا جا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ تُو ندی چلا جا

تُو دریا چلا جا۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔ سمندر چلا جا"

ہاتھی میاں سے اب برداشت نہ ہوا۔ وہ زور زور سے رونے لگا۔

جنگلی بھینس درخت کے نیچے آ کر بیٹھی اور ہاتھی سے پوچھا، "ہائے ہائے ہاتھی میاں! روتے کیوں ہو؟" جس کو دیکھو وہ یہ ہی بول رہا ہے۔ پر میں کیوں جاؤں ندی؟ میں کیوں جاؤں دریا؟ میں کیوں جاؤں سمندر؟ ہاتھی غصّے سے روتے ہوئے بولا۔ بھینس ایک لمحے تک ہاتھی کو دیکھتی رہی۔ جب ہاتھی خاموش ہوا تو ہاتھی کے اور قریب آئی۔

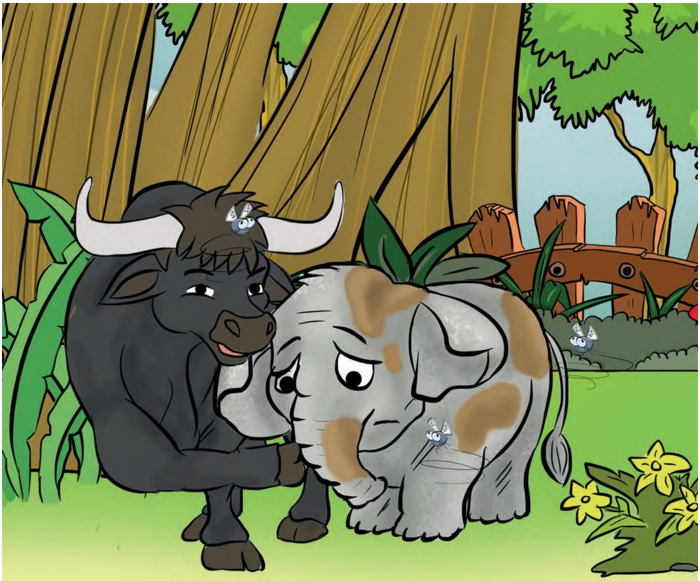

ہاتھی کی سُونڈ پر ہاتھ رکھ کر بولی، "اِس لیے بھائی! کہ تم نہاتے نہیں ہو۔ تمھارے پاس سے بدبُو آتی ہے۔ اِسی وجہ سے تمھارا کوئی دوست نہیں ہے۔ وہ سب تمھیں گندا ہاتھی کہتے ہیں۔" بھینس نے اُسے سمجھایا۔

"چلا جا چلا جا۔۔ ... . تُو ندی چلا جا
تُو دریا چلا جا۔۔ ... . سمندر چلا جا"

ہاتھی کو سب سمجھ آنے لگا کہ جنگل کے سب جانور اُس سے کیوں کتراتے تھے۔ اُس کی آنکھیں چمکنے لگیں اور وہ دریا کی طرف دوڑا۔ خوب نہایا، خوب نہایا۔ مَل مَل کے جسم کا میل صاف کیا۔ دوسرے ہاتھیوں نے بھی اُس پر خُوب پانی ڈالا۔ گندا ہاتھی اب صاف ہو گیا تھا۔ جنگل کے سارے جانور اب ہاتھی کے دوست ہیں۔

بِگ بکس

BIG BOOKS

جماعت دوم کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID)کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اورعلاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتربنانا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے طلبہ میں اُردو پڑھنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف تکنیکی، تعلیمی اور تدریسی مواد تیار کیا ہے اور پاکستان بھر کے تمام اساتذہ کو براہ راست تربیت دی ہے۔

بِگ بکس اسی تعلیمی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں۔ 24 ہفتوں کے لیے 12 بِگ بکس لکھی گئی ہیں۔ ایک بِگ بک دو ہفتوں میں دو دن پڑھائی جائے گی۔ اساتذہ یہ بِگ بک "بلند خوانی" کے طریقہ کار کے ذریعے پڑھائیں گے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیےاس ہفتے کی پڑھنے کی مہارتوں کے لیے سر گرمیاں دی گئی ہیں۔ اساتذہ ہفتے میں دو دن ان سرگرمیوں کو ضرور کروائیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہو سکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اِسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو گی۔

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بکس
- لیولڈ ریڈرز
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیَش کارڈز

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکرگزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

نوٹ: اساتذہ ہر روز طلبہ کو مکمل کہانی پڑھ کر سُنائیں اور نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

پہلا دن

(پیش گوئی، سابقہ معلومات اور چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- کہانی کے عنوان سے آپ کو اس کہانی کے بارے میں کیا معلوم ہوتا ہے؟ آپ کے خیال میں یہ کہانی کس کے بارے میں ہو گی؟
- کہانی کا پہلا صفحہ کھولیں اور پوچھیں کہ ہم یہ کہانی کہاں سے پڑھنا شروع کریں گے؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 2 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ ہاتھی اُداس کیوں نظر آرہا ہے؟
- صفحہ نمبر 6 کی تصویر پر بات کرتے ہوئے، اب آپ کے خیال میں خرگوش ہاتھی سے کیا کہہ رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

کوئی سے دو سوالات پوچھیں:

- صفحہ نمبر 7 دکھاتے ہوئے طلبہ سے پوچھیں، اس صفحے کا پہلا اور آخری لفظ کیا ہے؟
- اس کہانی میں کیا مسئلہ درپیش ہے؟
- مسئلے کا حل کس نے اور کیسے نکالا؟
- کہانی کے آخر میں کیا ہوا؟

دوسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: اردو اور مادری/ماحول کی زبان اور حرف و ارکان کی آوازوں کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

- سرورق میں عنوان "اُداس ہاتھی" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 2 میں "بھالو" کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ نمبر 3 میں جملہ "ہاتھی بندریا سے بولا، بندر یا بہن! جنگل کا ہوں میں ہاتھی، پر کوئی نہ میرا ہے ساتھی" پڑھیں اور طلبہ کو اپنی زبان میں یہ جملہ بولنے کے لیے کہیں؟
- صفحہ نمبر 11 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں۔ "ہاتھی کی سُونڈ پر ہاتھ رکھ کر بولی، اِس لیے بھائی کہ تم نہاتے نہیں ہو۔ تمھارے پاس سے بدبو آتی ہے۔" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

پڑھنے کے بعد

طلبہ کو لفظ بتائیں اور اُس کی پہلی آواز بتانے کے لیے کہیں:

الفاظ: ندی، ہاتھی، سُونڈ، ساتھی، کھُجایا، لومڑی، پھُدکتا، توڑتے، سمندر

تیسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 میں جملہ "جنگل کے سب جانور اُسے دیکھتے ہی اِدھر اُدھر ہو جاتے" کو استعمال کرتے ہوئے اپنی ایک مثال دیں جیسے: "شانو کے دوست اُسے دیکھ کر اِدھر اُدھر ہو جاتے تھے۔" اب جملے بنانے میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- صفحہ نمبر 5 میں جملہ "دل میں آس پیدا ہوئی شاید یہ مجھے بتا دے۔" کا مطلب "امید پیدا ہونا ہے" اور طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: "ماہین کو امّی کی تسلی سے آس پیدا ہوئی کہ وہ اگلے امتحان میں پہلی پوزیشن لے گی۔" جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- صفحہ نمبر 12 میں اس جملے کو دہرائیں "ہاتھی کو سب سمجھ آنے لگا کہ جنگل کے سب جانور اُس سے کیوں کتراتے تھے" طلبہ سے اس کا مطلب پوچھیں یا وضاحت کریں کہ ہاتھی سے سب جانور کیوں بھاگتے تھے؟

چوتھا دن

(تفہیمی سوالات اور ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

- ہاتھی کیوں پریشان تھا؟
- سب سے پہلے ہاتھی کس سے ملا؟

پڑھنے کے دوران

- ہاتھی کتنے جانوروں سے ملا؟
- سب جانور ہاتھی کو کیا مشورہ دے رہے تھے؟
- آپ وہاں ہوتے تو کیا کرتے؟
- اگر آپ کا کوئی دوست اس طرح ہو تو آپ اُس کی مدد کیسے کریں گے؟

پڑھنے کے بعد

- کہانی کا کون سا حصّہ آپ کو زیادہ پسند آیا؟ اور کیوں؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/Regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔